اداریہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
محترم قارئین کرام!

اس وقت ششماہی رشد کا ساتواں شمارہ (جنوری تا جون 2017ء) آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس شمارے کا پہلا مقالہ "علوم عربیہ سے استفادہ میں افراط و تفریط اور اعتدال کی راہیں" کے عنوان سے ہے کہ جس کا موضوع مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ کے اصول تفسیر ہیں۔ مقالہ نگار کا کہنا یہ ہے کہ مولانا فراہی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر قرآن مجید میں لغت عرب کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے اور ان کے نزدیک قرآن مجید کی تفسیر کا اولین اصول، ادب جاہلی ہے۔ مقالہ نگار نے مولانا فراہی رحمۃ اللہ علیہ کے اس اصول کا تنقیدی اور تجزیاتی مطالعہ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اہل سنت والجماعت کا موقف یہ ہے کہ ادب جاہلی مصادر تفاسیر میں سے ایک مصدر ہے لیکن اولین مصدر نہیں ہے لہذا اگر قرآن مجید کی لغوی تفسیر اور اس تفسیر بالماثور میں اختلاف ہو جائے تو پھر حدیث میں موجود تفسیر اور صحابہ کی تفسیر کو اس تفسیر پر ترجیح حاصل ہو گی جو عربی معلی کی روشنی میں کی گئی ہے۔ اور مولانا حمید الدین فراہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا موقف اس کے برعکس ہے کہ وہ حدیث میں موجود تفسیر اور صحابہ کی تفسیر پر لغت سے تفسیر کو ترجیح دیتے ہیں اور اس بارے تفسیر بالماثور سے اعتناء نہیں فرماتے ہیں۔

شمارے کے دوسرے مقالے کا عنوان "امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کا منہج بحث و تالیف" ہے۔ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ قرون وسطی کے معروف فقیہ، مصنف اور محقق ہیں اور اس مقالے میں ان کے منہج بحث و تحقیق پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مقالہ نگار کا کہنا ہے کہ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ ان فقہاء میں سے ہیں جو فقہی اور کلامی اختلاف کی صورت میں مسالک و فرق کی بجائے کتاب و سنت کی طرف رجوع کی دعوت پر زور دیتے ہیں۔ اور اگر کوئی مسئلہ صراحتاً کتاب و سنت میں منقول نہ ہو تو اقوال صحابہ کو حجت سمجھتے ہیں۔ مقالہ نگار کی تحقیق کے مطابق امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کسی بھی مسئلہ پر تحقیق کرتے ہوئے اس کے جمیع جوانب کا احاطہ بہت ہی منظم صورت میں پیش کرتے

ہوئے کسی رائے کو راجح قرار دیتے ہیں۔ وہ استدلال واستنباط میں شریعت کے مقاصد اور حکمتوں کو مد نظر رکھنے کے علاوہ تقوی واحسان کی کیفیات کو بھی اس سارے عمل کا لازمی جزء سمجھتے ہیں۔

تیسرے مقالے کا موضوع "قانون اتمام حجت اور قانون جہاد: ایک تجزیاتی مطالعہ "ہے۔ اس مضمون میں راقم نے جاوید احمد غامدی صاحب کے قانون اتمام حجت اور قانون جہاد کا ایک تجزیاتی اور تنقیدی مطالعہ پیش کیا ہے۔ جاوید احمد غامدی صاحب کے بقول قرآن مجید میں جس اقدامی قتال کا ذکر ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کا خاصہ ہے لہذا رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی قسم کا اقدامی قتال جائز نہیں ہے البتہ دفاعی جہاد ہو سکتا ہے۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ اقدامی جہاد در اصل اللہ کی طرف اس قوم کے لیے ایک عذاب تھا کہ جس نے رسول اللہ ﷺ کو ماننے سے انکار کر دیا تھا اور اس عذاب کو وہ "قانون اتمام حجت "کا نام دیتے ہیں کہ یہ عذاب ان سابقہ انبیاء کی اقوام پر نازل ہوتا رہا ہے کہ جنہوں نے اپنے وقت کے نبی کا انکار کر دیا تھا۔ راقم کی رائے میں اقدامی جہاد کے بارے یہ نقطہ نظر قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کے نصوص کے مطابق نہیں ہے۔

چوتھا مقالہ ایسی روایات کی تحقیق کے متعلق ہے کہ جن میں بعض ایسی سورتوں کو قرآن مجید کا حصہ کہا گیا ہے جو کہ امر واقعہ میں قرآن مجید کا جز نہیں ہیں۔ یہ اصطلاحا قراءات شاذہ کا موضوع ہے یعنی ایسی قراءات کہ جن کے قرآن مجید ہونے کا دعوی تو کیا گیا ہو لیکن وہ بطور قرآن ثابت نہ ہو سکی ہوں۔ ان قراءات میں سورۃ الخلع اور سورۃ الحفد کی قراءات بھی ہیں کہ جن کے بارے مروی تمام روایات ضعیف اور غیر ثابت شدہ ہیں۔

والسلام

مدیر مجلہ

ڈاکٹر حافظ محمد زبیر